# 93769 ـ بغير شہوت كے منی خارج ہونے سے روزہ نہیں ٹوٹتا

## سوال

رمضان المبارك میں میری روزانہ منی خارج ہوتی ہے، جس كی بنا پر میں روزہ نہیں ركھ سكتا، رمضان كے علاوہ عام دنوں میں ایسا نہیں ہوتا، كیا یہ ایمان كی كمزوری كی بنا پر تو نہیں ؟
یہ علم میں رہے كہ مجھے كوئی بیماری بھی نہیں، مجھے كیا كرنا چاہیے خاص كر رمضان المبارك كے ایام بغیر روزوں كے گزر جاتے ہیں ؟
نوٹ: میں ایك ماہ قبل عمرہ كے لیے گیا تو اس وقت بھی ایسا ہی ہوا، برائے مہربانی مجھے اس كے متعلق معلومات فراہم كریں.

## پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ہمیں تو آپ كے اس قول " رمضان المبارك میں میری روزانہ منی تسلسل كے ساتھ خارج ہوتی ہے " كی كوئی سمجھ نہیں آئی كہ آپ اس سے كیا مراد لے رہے ہیں.

1 ـ اگر تو اس سے مراد احتلام ہے كہ احتلام روزانہ ہو جاتا ہے اور منی خارج ہوتی ہے تو یہ روزہ پر اثرانداز نہیں ہوتی، كیونكہ یہ انسان كے ارادہ كے بغیر خارج ہوئی ہے، اس كے خارج ہونے میں انسان كا كوئی ارادہ نہیں.

2 ـ اور اگر اس كا مقصد یہ ہے كہ بیداری كی حالت میں آپ كے عمل و فعل كے بغیر ہی منی خارج ہوتی ہے، اور آپ كو یقین ہے كہ یہ منی ہی ہے تو یہ غالبا بیماری كی بنا پر ہوتا ہے، احناف مالكیہ اور حنابلہ كے جمہور علماء كرام كے ہاں اس سے غسل واجب نہیں ہوتا، یہی قول صحیح ہے.

مزید تفصیل كے لیے آپ سوال نمبر ( 84409 ) كے جواب كا مطالعہ ضرور كریں.

اور اس منی كے خارج ہونے سے روزہ بھی خراب نہیں ہوگا كیونكہ یہ بغیر ارادہ اور فعل كے خارج ہوئی ہے.

ابن قدامہ رحمہ اللہ كہتے ہیں:

" اگر وہ مشت زنی كرے تواس نے حرام فعل كا ارتكاب كیا لیكن روزہ اسی صورت میں فاسد ہوگا جب منی كا اخراج

ہو جائے، اگر نزول ہوگیا تو روزہ فاسد ہو جائیگا، لیکن اگر بغیر شہوت کے منی خارج ہو مثلا کسی شخص کو بیماری کی بنا پر منی یا مذی آتی ہو تو اس پر کچھ لازم نہیں.

کیونکہ یہ تو بغیر شہوت کے خارج ہوئی ہے، اس لیے یہ پیشاب کے مشابہ ہوئی، اور اس لیے بھی کہ اس کے اختیار کے بغیر خارج ہوئی ہے، اور نہ ہی اس کے اخراج میں وہ سبب بنا ہے اس لیے یہ احتلام کے مشابہ ہوگی " انتہی مختصرا

دیکھیں: المغنی ( 3 / 21 ).

حاصل یہ ہوا کہ:

اگر منی روزے دار کے فعل اور عمل کے بغیر خارج ہو نہ تو اس نے اس میں ہاتھ استعمال کیا ہو، اور نہ ہی مباشرت کی ہو اور نہ ہی بار بار دیکھا ہو تو اس کا روزہ فاسد نہیں ہوگا، اس حالت میں خارج ہونے والی منی غالبا بیماری اور علت کی بنا پر خارج ہوتی ہے.

3 - لیکن جو شخص مشت زنی کر کے یا پھر شہوت والی اشیاء کو بار بار دیکھے کہ منی خارخ ہو جائے تو منی خارج ہونے کی بنا پر اس کا روزہ فاسد ہو جائیگا، اور اس کے ساتھ بہت گناہ بھی ہوگا؛ کیونکہ اس نے دو حرام کام کیے ہیں: ایک تو مشت زنی اور دوسرا جان بوجھ کر روزہ توڑا ہے، اور یہ عظیم اور بہت بڑا گناہ ہے.

ابن خزیمہ اور ابن حبان کی درج ذیل روایت میں شدید وعید بیان کی گئی ہے:

ابو امامہ باہلی رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

" میں سویا ہوا تھا کہ میرے پاس دو شخص آئے اور انہوں نے میرے بازو سے پکڑا اور ایک بلند و بالا پہاڑ کے پاس لا کر کہنے لگے: اس پر چڑھیں، میں نے کہا: میں اوپر نہیں چڑھ سکتا تو وہ کہنے لگے: ہم آپ کے لیے اس میں آسانی پیدا کریں گے، تو میں اس پر چڑھ گیا جب میں اوپر گیا تو بہت شدید قسم کی آوازیں آ رہی تھیں، میں نے کہا:

یہ آوازیں کیسی ہیں ؟ تو وہ کہنے لگے: یہ جہنمیوں کی چیخ و پکار ہے، پھر وہ مجھے لے کر چلے تو ہم کچھ لوگوں کے پاس پہنچے جنہیں گدی کے بل لٹکایا ہوا تھا، اور ان کی باچھیں پھٹی ہوئی تھیں اور ان سے خون بہہ رہا تھا، میں نے دریافت کیا:

یہ کون لوگ ہیں ؟ تو وہ کہنے لگے: یہ وہ لوگ ہیں جو افطاری سے قبل ہی روزہ توڑ دیتے تھے "

صحیح ابن خزیمہ حدیث نمبر ( 1986 ) صحیح ابن حبان حدیث نمبر ( 7491 ) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح موارد

الظمآن حديث نمبر ( 1509 ) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

4 - ہو سکتا ہے آپ پر یہ معاملہ مشتبہ ہو گیا ہو، اور آپ منی اور مذی اور ودی میں فرق نہ کر سکتے ہوں، کیونکہ مذی اور ودی سے روزہ خراب نہیں ہوتا.

ذیل میں آپ کے سامنے ہم فرق پیش کرتے ہیں:

مذی پتلا لیس دار مادہ ہوتا ہے جو بیوی سے بوس و کنار کرتے وقت یا جماع کا ارادہ کرتے یا دیکھنے کی صورت میں یا جماع یاد کرنے کی صورت میں خارج ہوتا ہے، اور انسان کو خارج ہونے کا احساس بھی نہیں ہوتا.

ودی سفید رنگ کا گاڑھا مادہ ہوتا ہے جو غالبا پیشاب کے بعد قطروں کی صورت میں خارج ہوتا ہے.

یہ دونوں ہی نجس اور پلید ہیں، اور ان کے خارج ہونے سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے، لیکن مذی کی نجاست ودی سے خفیف اور کم درجہ کی ہے، اس کے لیے پانی کے چھٹے مارنا ہی کافی ہوتے ہیں، کہ جہاں لگے اسے نچوڑے یا کھرچے بغیر ہی پانی کے چھینٹے مار دیے جائیں.

ان سے غسل واجب نہیں ہوتا، اور نہ ہی ان کےخارج ہونے سے روزہ فاسد ہوتا ہے.

لیکن منی سفید رنگ کا پانی ہوتا ہے اور وہ اچھل کر شدت کے ساتھ خارج ہوتا ہے، اور اس کے بعد جسم میں فتور سا پیدا ہوجاتا ہے یعنی سستی ہوجاتی ہے، گیلی منی کی بہت گندی بو ہوتی ہے جو گندھے ہوئے آٹے کی طرح یا پھر کھجور کے بور جیسی ہوتی ہے، اور خشك منی کی منی انڈی کی سفیدی جیسی ہوتی ہے، اور یہ طاہر ہے لیکن اس کے خارج ہونے سے غسل واجب ہو جاتا ہے.

لیکن اگر منی بیداری کی حالت میں بغیر کسی شہوت خارج ہو جیسا کہ اوپر بیان ہوا ہے تو پھر غسل واجب نہیں ہو گا.

رہا یہ کہ عمرہ کے سفر میں خارج ہوئی تھی، اس سلسلہ میں گزارش یہ ہے کہ ا گر تو آپ کو نیند کی حالت میں احتلام ہوا تو آپ پر غسل کرنا واجب تھا، اور آپ کے لیے غسل کیے بغیر نہ تو مسجد حرام میں داخل ہونا جائز تھا، اور نہ ہی بیت اللہ کا طواف کر سکتے تھے.

لیکن اگر یہ دن کے وقت بغیر کسی شہوت کے تھی تو آپ پر وضوء کرنے کے علاوہ کچھ واجب نہ تھا.

امید ہے کہ اس طرح ہم نے آپ کے سوال کا جواب دے دیا ہے، اور اگر کوئی اور اشکال ہے تو آپ وہ اشکال دوبارہ پیش کر سکتے ہیں، آپ کے مراسلہ سے ہمیں بہت خوشی و سعادت حاصل ہوئی ہے.

والله اعلم .